

ماہ محرم الحرام کی فضیلت

ماہ محرم الحرام کی فضیلت

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على نبينا محمد خاتم الانبياء وسيد المرسلين وعلى آله وصحبه اجمعين وبعد

سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں جو سب جنانوں کا پروردگار ہے، اور سید المرسلین، خاتم الانبیاء ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر درود و سلام کے بعد: یقیناً محرم الحرام کا مہینہ عظمت والا اور بابرکت مہینہ ہے، اسی ماہ مبارک سے ہجری سال کی ابتداء ہوتی ہے اور یہ ان حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے جن کے بارہ میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

{ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاں مہینوں کی تعداد بارہ ہے اور (یہ تعداد) اسی دن سے ہے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا فرمایا تھا، ان میں سے چار حرمت و ادب والے مہینے ہیں، یہی درست اور صحیح دین ہے، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم و ستم نہ کرو، اور تم تمام مشرکوں سے جھاد کرو جیسے کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں، اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے { التوبہ (36)}

اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(سال کے بارہ میں مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت والے ہیں، تین تو مسلسل ہیں، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور محرم، اور جمادی اور شعبان کے مابین رجب کا مہینہ جسے رجب مضر کہا جاتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2958)۔

اور محرم کو محرم اس لیے کہ جاتا ہے کہ یہ حرمت والا مہینہ ہے اور اس کی حرمت کی تاکید کے لیے اسے محرم کا نام دیا گیا ہے۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ فرمان:

{ لہذا تم ان میں اپنی جانوں پر ظلم و ستم نہ کرو { اس کا معنی یہ ہے کہ:

یعنی ان حرمت والے مہینوں میں ظلم نہ کرو کیونکہ ان میں گناہ کرنا دوسرے مہینوں کی بنسبت زیادہ شدید ہے۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس آیت { لہذا تم ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم و ستم نہ کرو } کے بارہ میں مروی ہے:

تم ان سب مہینوں میں ظلم نہ کرو اور پھر ان مہینوں میں سے چار کو مخصوص کر کے انہیں حرمت والے قرار دیا اور ان کی حرمت کو بھی بہت عظیم قرار دیتے ہوئے ان مہینوں میں گناہ کا ارتکاب کرنا بھی عظیم گناہ کا باعث قرار دیا اور ان میں اعمال صالحہ کرنا بھی عظیم اجر و ثواب کا باعث بنایا۔

اور قادم رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت: { لہذا تم ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم و ستم نہ کرو } کے بارہ میں کہتے ہیں:

حرم والے مہینوں میں ظلم و ستم کرنا دوسرے مہینوں کی نسبت یقیناً زیادہ گناہ اور برائی کا باعث ہے، اگرچہ ہر حالت میں ظلم بہت بڑی اور عظیم چیز ہے لیکن اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے امر میں سے جسے چاہے عظیم بنا دیتا ہے :

اور قآدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

بلاشبہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے کچھ کو اختیار کر کے اسے چن لیا ہے : فرشتوں میں سے بھی پیغمبر چنے اور انسانوں میں سے بھی رسول بنائے، اور کلام سے اپنا ذکر چنا اور زمین سے مساجد کو اختیار کیا، اور مہینوں میں سے رمضان المبارک اور حرم والے مہینے چنے، اور ایام میں سے جمعہ کا دن اختیار کیا، اور راتوں میں سے لیلة القدر کو چنا، لہذا جسے اللہ تعالیٰ نے تعظیم دی ہے تم بھی اس کی تعظیم کرو، کیونکہ اہل علم و فہم اور حل و عقد کے ہاں امور کی تعظیم بھی اسی چیز کے ساتھ کی جاتی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تعظیم دی ہے۔ انتہی

تفسیر ابن کثیر سے ملنا لیا گیا دیکھیں تفسیر ابن کثیر سورۃ التوبہ آیت نمبر (36)۔

محرم الحرام کے مہینے میں کثرت سے روزے رکھنے کی فضیلت :

ابو حریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رمضان المبارک کے بعد افضل ترین روزے اللہ تعالیٰ کے مہینہ محرم الحرام کے روزے ہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (1982)۔

قولہ : (شہر اللہ) اللہ تعالیٰ کا مہینہ یہاں مہینہ کی اللہ تعالیٰ کی طرف تعظیماً اضافت کی گئی ہے یعنی یہاں اضافہ تعظیم ہے۔

ملا علی قاری رحمہ اللہ کا قول ہے : ظاہر یہ ہے کہ یہاں سب حرم والے مہینے مراد ہیں، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی بھی مہینہ کے مکمل روزے نہیں رکھے، لہذا اس حدیث کو محرم میں کثرت سے روزے رکھنے پر محمول کیا جائے گا نہ کہ پورے محرم کے روزے رکھنے پر۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ شعبان کے مہینہ میں کثرت سے روزہ رکھا کرتے تھے، ہو سکتا ہے کہ محرم کی فضیلت کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری عمر میں وحی کی گئی ہو اور آپ روزے نہ رکھ سکے ہوں۔۔۔ دیکھیں : شرح مسلم للنووی رحمہ اللہ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی جگہ اور زمانے و اوقات سے جو چاہے اختیار کر لیتا ہے۔

عز بن عبد السلام رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جنگوں اور زمانے کی فضیلت دو قسموں کی ہوتی ہے :

ایک قسم تو دنیاوی اور دوسری دینی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ان اوقات اور جنگوں میں عمل کرنے والوں پر اجر و ثواب کی جو دو سزا کرتا ہے، مثلاً رمضان المبارک کے روزوں کو باقی سارے مہینوں کے روزوں پر فضیلت حاصل ہے، اور اسی طرح عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت۔۔۔ تو اس کی فضیلت اللہ تعالیٰ کی جو دو سزا اور اپنے بندوں پر احسان کی طرف لوٹتی ہے۔

دیکھیں : قواعد الاحکام (38/1)۔